سُوْرَةُ فَاطِر

تفصیلی سوالات

سوال25: سورة فاطر پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سورة فاطر کا تعارف اور مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُورَۃُ فَاطِر مکی سورت ہے۔ اس میں پینتالیس (45) آیات ہیں اور کل پانچ رکوع ہیں۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت کا نام "فاطر"، پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُورَۃُ فَاطِر رکھا گیا ہے
۔

دوسرا نام:

سورۃ فاطر کا دوسرا نام "سورۃ الملائکہ" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

خلاصہ:

"سُورَۃُ فَاطِر کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

مرکزی مضامین

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان:

سُورَۃُ فَاطِر میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

شیطان کی دشمنی:

سورۃ فاطر میں زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبر دار کیا گیا ہے۔

شرک کی ہلاکت خیزی:

سورۃ فاطر میں شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

غور و فکر کی دعوت:

سورۃ فاطر یں پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے

اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر:

سورۃ فاطر میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر انھیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

قدرتِ الٰہی کی نشانیاں:

سُورَۃُ فَاطِر میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

- جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔
- یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔
- جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں۔ اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

LAST HOPE STUDY

قرآن مجید کی عظمت وصداقت:

سورۃ فاطر میں قرآن مجید کی عظمت وصداقت کا ذکر فرماتے ہوئے اس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے۔

نافرمان قوموں کا انجام:

سورۃ فاطر کے آخر میں مشرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

سوال26: سورۃ فاطر کے علمی و عملی نکات تحریر کریں۔

جواب:

علمی و عملی نکات

سُورَۃُ فَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

قادرِ مطلق:

اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 2)

اللہ تعالیٰ کے احسانات:

اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 3)

آخرت کا سچا وعدہ:

آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 5)

انسان کا دشمن:

ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر:6)

کلمہ توحید پڑھنے والوں کا اجر:

اللہ تعالیٰ کلمہ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 10)

اللہ کے محتاج:

تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔(سُورَۃُ فَاطِر: 15)

قیامت کے دن کا بوجھ:

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہو گا۔(سُورَۃُ فَاطِر: 18)

نفع بخش تجارت:

قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر:31-32)

اللہ کی طرف سے مہلت:

اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تاکہ انسان برے اعمال سے توبہ کر لے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 45)

﴿مختصر سوالات﴾

سوال161: سو

رۃ فاطر کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس سورت کا نام "فاطر"، پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُورَۃُ فَاطِر رکھا گیا ہے
۔

سوال162: سو

رۃ فاطر کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: **سورۃ فاطر کا خلاصہ**

"سُورَۃُ فَاطِر کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

سوال163: سو

رۃ فاطر کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُورَۃُ فَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔ (سُورَۃُ فَاطِر: 2)
- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 3)

سوال164: س

ورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: **دوسرا نام**

سورۃ فاطر کا دوسرا نام" سورۃ الملائکہ" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

سوال165: س

ورۃ فاطر میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے کون سی باتیں واضح ہوتی ہیں؟

جواب: **قدرتِ الٰہی کی نشانیاں**

سُورَۃُ فَاطِر میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

- جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مدد گار کی ضرورت نہیں۔
- یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔

- جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں۔ اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

سوال166: **اللہ**
تعالیٰ قیامت والے دن کن لوگوں کو عزت عطا فرمائے گا؟

جواب: **نیک اعمال والوں کی عزت**

اللہ تعالیٰ کلمہ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالی عذاب نازل کرتا ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 10)

سوال167: **کو**
ن سی تجارت نفع بخش تجارت ہے؟

جواب: **نفع بخش تجارت**

قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔(سُورَۃُ فَاطِر:31-32)

سوال168: **اللہ**
تعالیٰ کا حقیقی ڈر کن لوگوں کو حاصل ہوتا ہے؟

جواب: **اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر**

سورۃ فاطر میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر انھیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

LAST HOPE STUDY

سوال169: **سـ**
ورۃ فاطر کے مرکزی ضامین کون سے ہیں؟

جواب: **مرکزی مضامین**

سورۃ فاطر کے مرکزی مضامین درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا بیان
- زندگی ایک دھوکہ ہے۔
- شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے؟
- شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا تذکرہ
- غوروفکر کی دعوت
- نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام
- اہلِ قرآن کے لیے خوشخبری

﴿کثیر الانتخابی سوالات﴾

lx. **سُورَۃُ فَاطِر کا دوسرا نام ہے:**

(A) سورۃ العقود (B) سورۃ الملائکہ (C) سورۃ تنزیل السجدۃ (D) سورۃ الاسراء

lxi. فاطر کا معنی ہے:

(A) زبردست (B) پیدا کرنے والا (C) تبیان (D) حکمت والا

lxii. قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی (B) سائنسی تحقیقات کی

(C) پہاڑوں کی سیر کی (D) دنیا کی رنگینی کی

lxiii. سُورَۃُ فَاطِر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:

(A) مال داروں کو (B) اہل ایمان کو (C) علماء کو (D) تاجروں کو

lxiv. قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:

(A) اس کے والدین (B) اس کے رشتے دار (C) اس کی اولاد (D) وہ خود

lxv. سورۃ فاطر سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

lxvi. سورۃ فاطر کی آیات ہیں:

(A) 40 (B) 45 (C) 50 (D) 55

lxvii. سورۃ فاطر کے رکوع ہیں:

(A) 3 (B) 5 (C) 7 (D) 9

lxviii. سورۃ فاطر کا نام سورت کی________آیت سے لیا گیا ہے۔

(A) پہلی (B) دوسری (C) تیسری (D) چوتھی

lxix. سورۃ فاطر کی پہلی آیت میں تذکرہ ہے:

(A) انسانوں کا (B) جنات کا (C) پہاڑوں کا (D) فرشتوں کا

lxx. انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے:

(A) لالچ (B) تکبر (C) شیطان (D) مال و دولت

lxxi. سورۃ فاطر میں کس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے؟

(A) دین کی (B) قرآن مجید کی (C) غربا کی (D) نو مسلم کی

lxxii. اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتے ہیں:

(A) سازش کرنے والے پر (B) جھوٹ بولنے والے پر (C) دھوکہ دینے والے پر (D) لالچ کرنے والے پر

lxxiii. تمام انسان محتاج ہیں:

(A) اساتذہ کے (B) حکمرانوں کے (C) اللہ کے (D) مال و دولت کے

lxxiv. بُرے اعمال کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی سنت ہے:

(A) فوراً سزا دینا (B) مہلت دینا (C) قیامت والے دن سزا دینا (D) معاف کرنا

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
B	B	A	C	D	A	B	B	A	D	C	B	A	C	B

﴿مشقی سوالات﴾

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. سُورَۃُ فَاطِر کا دوسرا نام ہے:

(A) سورة العقود (B) سورة الملائكہ (C) سورة تنزيل السجدة (D) سورة الاسراء

ii. فاطر کا معنی ہے:

(A) زبردست (B) پیدا کرنے والا (C) تبیان (D) حکمت والا

iii. قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی (B) سائنسی تحقیقات کی (C) پہاڑوں کی سیر کی (D) دنیا کی رنگینی کی

iv. سُورَۃُ فَاطِر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:

(A) مال داروں کو (B) اہل ایمان کو (C) علماء کو (D) تاجروں کو

v. قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:

(A) اس کے والدین (B) اس کے رشتے دار (C) اس کی اولاد (D) وہ خود

﴿مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

1	2	3	4	5
B	B	A	C	D

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

xvii. سُورَۃُ فَاطِر کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب:

وجہ تسمیہ

اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سُورَۃُ فَاطِر رکھا گیا ہے۔

xviii. سُورَۃُ فَاطِر کا خلاصہ لکھیے۔

جواب:

سورۃ فاطر کا خلاصہ

"سُورَۃُ فَاطِر کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

xix. سورۃ فاطر کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: **علمی و عملی نکات**

سُورَۃُ فَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں :

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔ (سُورَۃُ فَاطِر: 2)
- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔(سُورَۃُ فَاطِر: 3)

xx. سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب: **دوسرا نام**

سورۃ فاطر کا دوسرا نام "سورۃ الملائکہ" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

3۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

iv. سُورَۃُ فَاطِر پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1، 2

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال6: اپنے ارد گرد پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کیجیے اور ایسی چیزوں کی فہرست بنائیے جو آپ کے لیے بہت حیران کن ہیں اور جنھیں دیکھ کر آپ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا احساس ہوتا ہے۔

جواب: **قدرت کی نشانیاں**

اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں درج ذیل ہیں:

- آسمان
- زمین
- سورج
- چاند
- ستارے
- پہاڑ
- سمندر
- بارش
- انسان

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: انسان کی تخلیق اور اشرف المخلوقات ہونے کی وجوہات طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **انسان کی تخلیق کا مقصد**

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

LAST HOPE STUDY

"بے شک میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔"

اللہ تعالیٰ کلمہ توحید اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے۔ جبکہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں۔ آخرت کا وعدہ ہے سچا ہے لہٰذا ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکہ میں نہ ڈال دے۔ قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھا سکے گا۔ اور ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا رازق ہے ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے نائب کی حیثیت دی ہے۔

سوال 2: تزکیہ نفس کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیجیے۔

جواب:

تزکیہ نفس

تزکیہ کے معنی ہیں پاک کرنا، پلیدی اور گندگی کو دور کرنا، نجف کی تزکیہ نفس سے مراد ہے کہ انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرے اور اپنے نفس بری خواہشات سے روکے۔ انسان کو اطاعتِ الٰہی سے روکنے والی چیز انسان کی اپنی خواہشات ہیں جو ہر وقت اُس کے دل میں موجود رہتی ہیں۔ انسان کو ان سر کوبی کے لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔ لہٰذا خواہشات نفس کے خلاف جہاد کرنا بہت افضل ہے۔

جو شخص اپنے نفس کا تزکیہ کرتا رہتا ہے اور خواہشات کے خلاف جہاد کرتا رہتا ہے۔ وہ افضل ہے۔ خواہشات نفس کے خلاف جہاد کرنے کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جہاد اکبر کا نام دیا ہے۔ بے شک مومن اپنے نفس سے جہاد کرنے میں مصروف رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے نفس کا تزکیہ کرنے رہنے کا حکم دیا ہے۔ نبی خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے جو شخص تم میں سے کوئی بدی دیکھے تو اس کو ہاتھ سے روکے اگر اُس کی قدرت نہ رکھتا ہو تو زبان سے روکے اگر اس کی بھی قدرت نہ ہو تو اسے دل میں برا سمجھے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔ تمام اعمال میں خلوص نیت ضروری ہے جو تزکیہ نفس اور جہاد بالنفس کیے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ تزکیہ نفس اور اصلاحِ نفس کی وضاحت خود رسول خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مختلف احادیث کے ذریعے سے فرمائی۔ کہیں ارشاد ہوا۔

"اے مجاہدین تم جہاں جاتے ہو وہ لوگ تمہارے ساتھ نہیں ہیں جنہیں مجبوریوں نے تمہاری ساتھ شریک ہونے سے روک رکھا ہے۔"

ایک اور جگہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا مٹھی بھر ستو جو خلوص نیت سے دیا گیا یہ اُحد کے برابر سونا دینے سے افضل ہے۔ قرآن حکیم میں خلوص نیت کے بارے میں واضح ارشاد ملتا ہے۔ "نیک لوگ وہ ہیں کہ اُنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کرتے۔"

اپنے نفس کا تزکیہ کرنے والا مسلمان اور نفسانی خواہشات کے خلاف جہاد کرنے والوں کو دنیا میں بھی کامیابی اور فلاح نصیب ہوتی ہے اور آخرت میں بھی ان کو دوہرا ثواب ہے۔

سوال 3: سورۃ فاطر میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معانی طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔

جواب:

قرآنی الفاظ کے معانی

اساتذہ طلبا کی مدد کریں۔

سوال4: شرک کے نقصانات اور خرابیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔

جواب: **شرک کے نقصانات**

شرک کے نقصانات درج ذیل ہیں:

- مشرک کے لیے جنت حرام کر دی گئی ہے۔ اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"یقین مانو جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔"

- مشرک کے سارے اعمال ناکارہ (ضائع) ہو جاتے ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"اور اگر فرضاً یہ حضرات بھی شرک کرتے ہیں۔ جو کچھ بھی یہ اعمال کرتے تھے وہ سب اکارت ہو جاتے۔"

- شرک کے سوا ہر گناہ جسے چاہے اللہ معاف کر دیتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

"یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے۔"

- شرک کرنے والا دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی کا مینار بن جاتا ہے۔
- شرک انسان کو بزدل بناتا ہے۔
- شرک کرنے سے عزتِ نفس ختم ہو جاتی ہے۔

سوال5: سورۃ فاطر کی تعلیمات عملی طور پر ہم میں کیا تبدیلیاں لا سکتیں ہیں؟ طلبہ کے سامنے وضاحت کیجیے۔

جواب: **سورۃ فاطر کی تعلیمات**

سُورَۃُ فَاطِر کا مطالعہ کرنے سے جو تبدیلیاں ہم اپنے اندر لا سکتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔
- آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔
- ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کلمہ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔
- تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔
- قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہو گا۔
- قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تا کہ انسان برے اعمال سے توبہ کر لے۔

LAST HOPE STUDY

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40منٹ　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر:25

سوال48: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (7×1=7)

(lxxvi) سُورَۃُ فَاطِر کا دوسرا نام ہے:

(A) سورۃ العقود　(B) سورۃ الملائکہ　(C) سورۃ تنزیل السجدۃ　(D) سورۃ الاسراء

(lxxvii) فاطر کا معنی ہے:

(A) زبردست　(B) پیدا کرنے والا　(C) تبیان　(D) حکمت والا

(lxxviii) قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے:

(A) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی　(B) دنیا کی رنگینی کی　(C) سائنسی تحقیقات کی　(D) پہاڑوں کی سیر کی

(lxxix) سُورَۃُ فَاطِر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے:

(A) مال داروں کو　(B) اہل ایمان کو　(C) علماء کو　(D) تاجروں کو

(lxxx) قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے:

(A) اس کے والدین　(B) اس کے رشتے دار　(C) اس کی اولاد　(D) وہ خود

(lxxxi) سورۃ فاطر سورت ہے:

(A) مکی　(B) مدنی　(C) مکی و مدنی　(D) ان میں سے کوئی نہیں

(lxxxii) سورۃ فاطر کی آیات ہیں:

(A) 40　(B) 45　(C) 50　(D) 55

سوال49: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (5×2=10)

(lxvi) سورۃ فاطر کا یہ نام کیوں دیا گیا؟

(lxvii) سورۃ فاطر کے مرکزی مضامین بتائیں۔

(lxviii) سورۃ فاطر کا خلاصہ کیا ہے؟

(lxix) سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

(lxx) نفع بخش تجارت کون سی ہے؟

سوال50: تفصیلی جواب لکھیں۔ (8×1=8)

سورۃ فاطر کی علمی و عملی نکات تحریر کریں۔